

Name : mubeen

Serial No : 11262

MODE: Regular

Address : Lahore Pakistan

Date : 6/11/2013

Subject : JAIZ-NAJAZ

Contact No:

Writer : ضیاء الرحمن

Email :

Save/Print

1. agar ma baap ka haqeeqa nahi hua ho to kya wo apne bachoo ka haqeeqa kar sakte ha
2. bachoo ka haqeeqa ka tareqa kya ha zara wazahat ka saath baate kyu ka mare bhai ka ha beti hu ha or wo mashaallah 5 din ki ho gye he us ka haqeeqa karna ha

اگر ماں باپ کا عقیدہ نہیں ہوا تو کیا وہ اپنے بچوں کا عقیدہ کر سکتے ہیں۔ یہ بچوں کا عقیدہ کا طریقہ کیا ہے ذرا وضاحت کے ساتھ بتائیں کیونکہ میرے بھائی کے ہاں بیٹی ہوئی ہے اور وہ ماں، اللہ 5 دن کے ہو گئی ہے اس کا عقیدہ کرنا ہے۔

### الجواب حامدًا ومصلياً

بچوں کا عقیدہ درست ہونے کیلئے ماں باپ کا عقیدہ ہونا ضروری نہیں بلکہ اس کے باوجود بھی وہ کر سکتے ہیں۔

جبکہ عقیدہ کا طریقہ یہ ہے کہ ساتویں روز بچے کے بال صاف کر کے اس کو چاندی کی ساکھ تلو کر صدقہ کیا جائے اور اس وقت تک اگر بچے کا نام نہ لکھا ہو تو کوئی اچھا نام رکھا جائے پھر اگر پیدا ہونے والا بچہ لڑکا ہو تو دو بکرے اور اگر لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور اس کا گوشت بے چاہے تو سارا کچا تقسیم کر دے یا پکا کر شدہ داروں وغیرہ کو کھلا دے اور اگر قربانی کی طرح اس کے تین حصے کئے جائیں تو یہ زیادہ بہتر ہے۔

في الشامي :- يستحب لمن ولد له ولد ان يسميه يوم اسبوعه ويخلق رأسه

ويتصدق عند الأئمة الثلاثة بزنة شعره فضة أو ذهباً ثم يعق عند الخلق۔

عقيدته اباحة الى تولده۔۔۔ وهي شاة تطعم للاهنية تذبح للذكر والاثنى سواء

فرق لهما نياً أو بطنه بحوفة أو بدونها مع كسر عظمها أولاً واتخاذ

دعوة أولاً وبه قال مالك۔ وسنن الشافعي ١٥٠ (٣٣٦/٦) والله اعلم

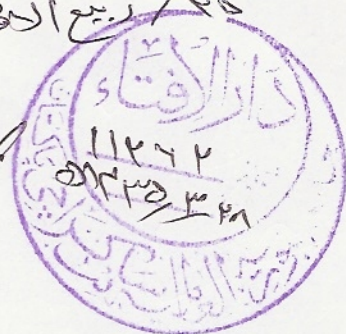
ضیاء الرحمن غفر عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۵ / ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

المواہم  
بنو نادر جال غفرلہم  
واللہ متابع جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۵ / ربیع الاول ۱۴۳۵ھ

کو اہم  
بنو نادر جال غفرلہم  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۵ / ربیع الاول ۱۴۳۵ھ  
ایس  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی



30/1/14